



<p>۱۰۰ ہنگو ہی ہوئی تھی پھر خاتم کما یہ جا گیا کہ اسے کراؤ خود کام اگر نہ ہوتی اجازت تو کہہ دیتیں کلام خاتم نبوت ہی ہوتی تھی خاتم نبوت</p>	<p>۱۰۱ فوزی دل میں لیا جان کر تو خود ہم نہیں جیسا کہ تار بکھریں تو میں جیسا اگر وہ نہ ہوتی تو کیا میرا کیا ہوتا ختم نبوت اسے اور نبوت کو</p>	<p>۱۰۲ پارہ دارانہ تھی انھما کراؤ اور جیسا حسین باہم کے نام نہ تھی رسول کیہ ختم نبوت کیا کیا نبوتوں کا جیسا</p>
<p>۱۰۳ بساں چہ وہ پر رحمت خدا ہوں میں قیام حشر ہوا کہ ان میں جو چاہوں میں</p>	<p>۱۰۴ پیر کی انہی میں بیت جو یاد آتی ہے ذی ان پر آئی ہوئی بات بھول جاتی ہے</p>	<p>۱۰۵ کیا یہ علم تو تو نے امام دوران پر مگر نہ تھا عمل انکا حدیث و قرآن پر</p>
<p>۱۰۶ بیان کئے لکھنے کا کلام سب سوسے کلام اگر تیری طبع ہو سکا تو گفتگو کی اجازت تجھے ہوئی تھی اگرچہ کلام کراؤ نفلوں کا</p>	<p>۱۰۷ جال آؤ جو جب تنگ کی سسر کا بجی تیا ہرگز نہ ہو حال جان منظر کا مخمسہ بیان ہی ہو سکتا ہے برادر کا تو جلال آؤ کہ گاہ کہ مستور کا</p>	<p>۱۰۸ ہام ان کے لیا تھا اور نبی علیہ کراؤ نہ سب کیا ہو سکتا ہے تو نفل سے نہیں گذر سکتا ہے کلام خداؤں کو اپنے نفل علیہ</p>
<p>۱۰۹ وہ کہ کلام کو کرنا ادب سے کرنا تو میں شاہ ہوں ترقہ غضب سے دانا تو</p>	<p>۱۱۰ سبھاں لپو مگر دل میں نہ بھلا ہوا ارادہ کرنا ہوں کہ نہ ہو کچھ اگلا ہوا</p>	<p>۱۱۱ علی کے گھر کو معین تھو کہ میں تھا کیا خداؤں کے کہنے کے برخلاف کیا</p>
<p>۱۱۲ کما یہ جا گیا کہ انہما کراؤ اور بساں چہ وہ پر رحمت خدا ہوں میں قیام حشر ہوا کہ ان میں جو چاہوں میں</p>	<p>۱۱۳ اسی ختم نبوت میں جا سکتا ہے تو جلال آؤ کہ گاہ کہ مستور کا</p>	<p>۱۱۴ پارہ دارانہ تھی انھما کراؤ اور جیسا حسین باہم کے نام نہ تھی رسول کیہ ختم نبوت کیا کیا نبوتوں کا جیسا</p>
<p>۱۱۵ یہ بات صحیح ہو کہ کلام میں ہر جہاں میں یہ اس گہری میں کہ خدا ربی حالت میں</p>	<p>۱۱۶ مرا کلام یہاں مدغم کلام حجت ہے یہ اس گہری میں کہ خدا ربی حالت میں</p>	<p>۱۱۷ کیا یہ علم تو تو نے امام دوران پر مگر نہ تھا عمل انکا حدیث و قرآن پر</p>

<p>۱۰۰          زبان کو ابھی تو لڑکھو وہ کلام ہی          کہ شہید ہر شہیق کے روبرو کوناز          بنین تو قابا تو را رام خلق نواز          زل کے ناز سے سخت بین تھا</p>	<p>۱۰۱          کلام کرتے جو کچھ تو اول کلام          اس پر وہ ہی کہ کیا فخر کلام          یہ کلمے کے گل اس سے جا زیادہ          کمال باب پختون پر زبناں</p>	<p>۱۰۲          ابھی زینت عابدی کر کے          نمان پختابجا شہر ابرار          علی کی بیلیان نول نچین جو کچھ          مرلام سے اتسو پکتے تھے ہر بار</p>
<p>جو ہے شہید رہ حق نہیں وہ مر تا تو          حقیقتاً گمین مردہ کلام کرنا ہو</p>	<p>سکینہ بانی ہر تیرین زبانیان کرتی          مرلام ہو پہچان کر فغان کرتی</p>	<p>بہین جو دیکھتی تھی دیدہ محبت سے          لہو پکتا تھا ہر بار چشم حضرت سے</p>
<p>۱۰۳          یہ کلمے ظن سے نئے گانہ نشین          سہار کو کچھ سے جا بد گلین ہو          کہ اس عین کو دہی بات کا قین بین          دکھا ہے اسے اجاز ایام بین</p>	<p>۱۰۴          اگر عین ہو اگر کوہر حسین          نہیں بعد ہر کجاو میں رودر          نہ راز سے بلباتی ہر اسے ماور          کہو کچھوں سے بقینت بین چہ کچھ</p>	<p>۱۰۵          سکینہ بانی تعجب ہے کچھ          نونی ظن سے زینت ہے ہر          زینت ہے ہر کچھ ہے ہر کچھ          عین ہی ہر کچھ ہے ہر کچھ</p>
<p>یوں کہ سانسو فزینت سے کلام کرو          مردہ کلام کی تصدیق یا امام کرو</p>	<p>زیادہ دیکھو کہ مشغول آہ و شیون میں          بیخبر بعد راجا کے اسکے دامن میں</p>	<p>یہ شہید کا سر ہو جو سکر آتا ہے          جسے کمال ہی اس سر پہ پاتا ہے</p>
<p>۱۰۶          یہ عین کے سکینہ سے جا منظر          ہر شہا بڑوں زبان پر شہا پہ          امام کی نظر لطف تھی بہت          جگہ سے دیکھنے سے سر</p>	<p>۱۰۷          کلام ظن سے جا منظر          ہر شہا بڑوں زبان پر شہا پہ          امام کی نظر لطف تھی بہت          جگہ سے دیکھنے سے سر</p>	<p>۱۰۸          یہ عین کے سکینہ سے جا منظر          ہر شہا بڑوں زبان پر شہا پہ          امام کی نظر لطف تھی بہت          جگہ سے دیکھنے سے سر</p>
<p>کلام ظن ہی مردو بلے ادب کرتا          پر سے کہ یہ ہے معجزہ طلب کرتا</p>	<p>یہ قول تھا جو حق پر شہید ہوتا ہے          ہمیشہ جیسا کہ لکھا ہے اور سوتا ہے</p>	<p>یہ سر جو ہر طرف لکھ لکھ لکھ لکھ          ہے یہ سر کی شہادت بہت ہے اس میں</p>

<p>۱۳۷          بوجہ سبب تعین مسرت سحر کجا          نو چہ بندہ سے جا کر لیت پی و گیا          زبان حال سے بلکہ وہ نیت شاہد ہوا          چھ نفعین تھا یہ سحر تھا را ہی بابا</p>	<p>۱۳۸          پین پونگانی بوجہ پون پون زبان          تھا را اندرا جا بوجہ پون پون زبان          بین تھو موزہ و کلا دوسرے تھو موزہ          موزہ بین موزہ موزہ موزہ موزہ</p>	<p>۱۳۹          تاب بوجہ نانی کی جا شتر نیشی کلیم          کمزور کی سر نیشی کے دل جو بجا رام          وہ خورگاہ وہ جو دور اور نیشی کلیم          موزہ نیشی کلیم نیشی کلیم نیشی کلیم</p>
<p>جہا میں الفت و شفقت چھی نہیں رہتی          گناہ مرد رحمت چھی نہیں رہتی</p>	<p>وہا بھی جسے ہو گویا تمہارا مسرہ جو جائے          ہر کہی کہے اشعار کا سترہ جو جائے</p>	<p>کہا یہ سرنے نہ ایذا تو اب اٹھا بیگی          اہل کی بندہ کوئی دن میں تج کو آریگی</p>
<p>۱۴۰          تھان کی آئے جب تک گناہ لطف و م          گناہ تھو سے دیکھا کیا ہر اک افلم          قریب بندہ سے آں جواج میں پریم          بگناہ موزہ کی نظر مجھے اس موزہ</p>	<p>۱۴۱          گناہ آں تھان موزہ قریب بندہ          کہ اشقیان کو موزہ اشقان سے یہ موزہ          کلام مجھے کہہ گئے جو موزہ موزہ          نفعین ہی ہو دیکھا وہم جو کلام</p>	<p>۱۴۲          بوجا بوجا اس سرتے سے بجا ہوا          تو اپنے دل میں نیشی کلیم بوجا ہوا          ہر اک کہنے گناہ بون وہ کلام بوجا          قریب بندہ سے آں جواج میں پریم</p>
<p>مزی نگاہ میں یران جہا کی کستی تھی          اسی نگاہ کو دست میں کستی تھی</p>	<p>ہوا تمہارا جہا کا اجمک اتفاق تھے          تمہاری مازوں کی باہر شتیاق تھے</p>	<p>تمام اہل حرم جا میں قید خانے میں          سرین کو رکھ د موزہ خانے میں</p>
<p>۱۴۳          بولندہ موزہ سورت موزہ          سنان کے موزہ میں موزہ          سکینہ سے لیا لیتے موزہ موزہ</p>	<p>۱۴۴          سکینہ سے لیا لیتے موزہ موزہ          موزہ سے لیا لیتے موزہ موزہ          زبان کو موزہ موزہ سکینہ میں موزہ          اسی موزہ موزہ موزہ موزہ</p>	<p>۱۴۵          سکینہ سے لیا لیتے موزہ موزہ          موزہ سے لیا لیتے موزہ موزہ          سکینہ سے لیا لیتے موزہ موزہ          سکینہ سے لیا لیتے موزہ موزہ</p>
<p>نوم و الم کی جھری اسکے دل پہ چلنے لگی          لیا پی پاپ کے سو گھر لبون پہ لٹنے لگی</p>	<p>اسی زبان کی فرقت سے جو اسی تھی          اسی کی جھری تھی بیٹی اسی کی پیاسی تھی</p>	<p>کسی طرح سے تو شکل پر نہ دیکھے گی          خدانے چاہا تو اب علم جو بندہ دیکھے گی</p>

۱۴۴  
 کھانا پکانے صندوق آسنے وارویلا  
 سوتان میں لاکھ کر تفضل العین شکر کیا  
 کہا یہ نور سے میرے غزالے میں لجا  
 لیکن پوجا صندوق سے آئی خدا  
 سیکھتے ہیں نہ عیشت سے سرٹھا دنگا  
 بین تیرے کہنے کو زمان میں اکون آونگا

۱۴۵  
 جلاو نیاہ کا مسوڑا تھے سب ایل صوم  
 بین کر کے گا رو کے نہ تیرے پیٹم  
 جاسے ساخو تھاپتیک سرافم ام  
 زکوت مشیر پورنی تھی ہوشم  
 نماز ک کاویاب مجھ ظلم دوران ہو  
 کہ سن اشکا ہو صندوق ہزار نزلان ہو

۱۴۶  
 سرتوب جو تیرے پہ نخب رہا ہے  
 جو کھانڈ کے ہیں پورنی تھی عالی ہے  
 شکر گونگا کہیاب کہیاب نسلم بچہ کیا  
 بین تیرے دن جون جواد سر حسین جبا  
 موی اوت سر شرب جب نگاہ کرتا تھا  
 بہاں تھی جو بین آسودہ آہ کرتا تھا

۱۴۷  
 بڑھ بھونٹے تھے پورے دنوں کے رسم  
 تو وہ شہناوے تھے نہ پورے تھے ہمیں  
 جوار اور ک لجا ہر سورا نام ام  
 پنا کھانڈ و سوتیا پورے دور گیا ہوشم  
 جینے بچتی دن ان کا کہہ کر کیا تھے  
 تیرے کوئی سے جبال کو جبا تھے

۱۴۸  
 پین کر تھی ر کے زرب مالان  
 کیا ہم کو لغیوں ناسے داخل زمان  
 جان میں کاکرون تھو پیو ظلم بان  
 بیوقوف کرتا اور لکیر اور شہ زمان  
 فراسے سبط پیو کا علیسا ان ہون  
 شکار سے اسنے سے شکل موی ہوا ہون